|  |  |
| --- | --- |
| میں کیسے اٹھوں آقا میرے ہاتھ نہیں ہیں  میرے ہاتھ نہیں ہیں | پاؤں نہیں چھو سکتا میرے ہاتھ نہیں ہیں  میرے ہاتھ نہیں ہیں |
| آقا یہ غلامی کا صلہ کیسا دیا ہے  کس پیار سے سر آپ ؑ نے زانو پہ رکھا ہے  اُٹھ کر سلام کرتا میرے ہاتھ نہیں ہیں | جو ہاتھ تیرے کام نہ آئے میرے مولا  بچپن میں ہی کٹ جاتے تو ہوتا بہت اچھا  تم انکو نہیں چھونا میرے ہاتھ نہیں ہیں |
| اعضاء بدن تم ہو تو پیکر نہیں ہوتا  معذور پہ گھر والا بھی مضطر نہیں ہوتا  گھر مجھ کو نہ لے جانا میرے ہاتھ نہیں ہیں | دل روتا ہے مرتے ہوئے کیا بے ادبی ہے  جن ہاتھوں کے کٹنے سے کمر شہ ؑ کی جھکی ہے  سیدھی نہیں کر سکتا میرے ہاتھ نہیں ہیں |
| بھاری ہے علم تم نہ اٹھاؤ اسے مولا ؑ  ٹوٹی ہے کمر دیکھیے تنہا نہ اٹھے گا  آقا میں ہوں شرمندہ میرے ہاتھ نہیں ہیں | گودی میں سکینہ ؑ کو اٹھاؤں گا میں کیسے  کس طرح نبھاؤں گا غلامی کے طریقے  یہ کم تو نہیں صدمہ میرے ہاتھ نہیں ہیں |
| میں ضامنِ چادر تھا محافظ تھا حرم کا  اب زندہ بھی رہ جاؤں تو کیا فائدہ آقا  زینب ؑ کو بتا دینا میرے ہاتھ نہیں ہیں | جب زیں سے زمیں کی طرف آنے لگا مولا ؑ  نہ کوئی مدد گار تھا نہ کوئی سہارا  اُس وقت خیال آیا میرے ہاتھ نہیں ہیں |
| یہ نوحہِء غازی سرِ مجلس جو رضا ہے  ریحانِ عزا کہتا ہے یہ معجزہ کیا ہے  یہ ہاتھ ہے غازی کا میرے ہاتھ نہیں ہیں | |